الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **sajid ahmad**
Address :> **karachi pakistan**
Subject :> **BUSINESS**
Writer :> طیب

Serial No :> **10383**
Fatwa No :>
Date :> **12/4/2010**
Email :>

mohtaram ul mukarram mufti sahib
Assalam o alaikum!
hazrat me pani ki supply ka karobar shuru karna chahta hu jis me hota yen hai k ghar se pani lekar bazariae suzuki frokht hota hai aese illaqo me jaha pani ki qillat hoti hai aor ye pani apnae rihaishi ghar se bhar kar supply hoti hai.iss karubar ki sharae haisiat kia hai? kia ye karubar kar saktae hai?
(ye saaf pani hai aor peenae ka hai aor issae mazeed koi filter waghaera nahi kartae hai)

محترم ومکرم مفتی صاحب السلام علیکم! حضرت میں پانی کی سپلائی کا کاروبار شروع کرنا چاہتا ہوں جس میں ہوتا یہ ہے کہ گھر سے پانی لیکر بذریعہ سوزوکی فروخت ہوتا ہے ایسے علاقوں میں جہاں پانی کی قلت ہوتی ہے اور یہ پانی اپنے رہائشی گھر سے بھر کر سپلائی ہوتی ہے۔ اس کاروبار کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا یہ کاروبار کر سکتے ہیں؟
(یہ صاف پانی ہے اور پینے کا ہے اور اس سے مزید کوئی فلٹر وغیرہ نہیں کرتے ہیں)

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کے گھر کی پانی لائن میں اگر اتنی وسعت ہو کہ وہ دوسرے لوگوں کو سپلائی کرے گا تو دیگر اہل محلہ کو پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور نہ ہی اس میں کسی قسم کا غیر قانونی معاملہ انجام دینا پڑے تو اس صورت میں سائل پانی کی ایک مخصوص مقدار پر اپنے اوقات اور دیگر اخراجات کا معاوضہ لینا چاہے تو بلاشبہ لے سکتا ہے خواہ وہ اسے پانی کا معاوضہ قرار دے یا دیگر امور کا۔ یہ شرعاً بھی جائز اور درست ہے۔

کما فی الدر: (والمحرز فی کوز وحب) (لا ینتفع به الا باذن صاحبه) لملکه باحرازه الخ.

وفی الشامیة تحت قوله (لملکه باحرازه) فله بیعه ملتقی الخ. (ج۶ ص۴۳۹)

وفی الهندية: والرابع ما احرز فی حب ونحوه فلیس لاحد ان یاخذ منه شیئاً بدون اذن صاحبه وله بیعه لانه ملکه بالاحراز الخ (ج۵ ص۳۹۱)

واللہ اعلم بالصواب

محمد طیب عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹/۳/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ ربیع الاول

[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible] ۲۳

دار الافتاء
۱۰۳۸۳
۱۴۳۲/۳/۲۷

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ